بسم الله الرحمن الرحیم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أُحَیْدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لوگوں کو دوزخ سے دُور رکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
إنہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
اسمی فی القرآن محمد
وفی الانجیل احمد وفی التوراۃ
احید وانما سمیت احید
لانی احید امتی عن نار جہنم۔

(رواہ ابن عساکر۔ نسیم الریاض ج ۲ ص ۴۰۸)

اسمہ فی التوراۃ احید بضم
ہمزۃ وفتح مہملۃ و سکون
تحتیۃ فدال مہملۃ وقیل
بفتح ہمزۃ وسکون مہملۃ
وفتح تحتیۃ قال سمیت احید
لانی احید امتی عن نار جہنم۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۱۶۲)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میرا نام قرآنِ کریم میں محمّد
ہے اور انجیل میں احمدؐ ہے اور توراۃ
میں اُحیدؐ ہے۔ میرا نام اُحید اِس لیے
رکھا گیا ہے کیونکہ مَیں اپنی اُمت کو
دوزخ کی آگ سے دُور لے جاؤں گا۔
یہ اِسم آپؐ کا توراۃ میں ہے' اُحید
پر پیش اور حا کی زیر اور یا ساکن' آگے
دال اور بعض نے ہمزہ پر زبر اور حا ساکن
اور یا پر زبر کے ساتھ ضبط کیا ہے۔ حضورِ
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا نام
اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ مَیں لوگوں کو
دوزخ کی آگ سے دُور لے جانے والا ہوں